اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

تعارف:-

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی بھلائی کے لئے دین اسلام نازل کیا۔ اللہ نے یہ زمین، آسمان بنائے پھر انسانوں کو پیدا کیا اور پھر اسکی ضرور رہنمائی کے لئے اسلام بھیجا تاکہ وہ اللہ کے اصولوں کے مطابق زندگی گزار کے فائدہ حاصل کرے۔

سورۃ لقمان کی آیت نمبر 22 میں ارشاد ہے کہ،

"اور جس نے خود کو اللہ کے حوالے کر دیا اور جبکہ وہ نیک ہو تو حقیقتاً اس نے ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔"

سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے کہ،

"اور آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔"

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے ایک مکمل دین بھیجا جس سے استفادہ حاصل کر کے وہ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں

1 اسلام کا تصور واحدانیت:-

تصور واحدانیت سے مراد یہ کہ
اللہ کی گواہی دینا اور ایک ماننا اور کلمہ طیبہ
کے پر یقین لانا۔ کسی بھی مذہب کی سب سے
اہم خصوصیت اسکا تصور واحدانیت ہے۔
اہل عیسائی بھی آج کل اپنا توحید کا عقیدہ کی تلاش
میں ہے۔ یہ ایک بہت ہی اہم فخر ہے۔

حضرت مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی
کی جلد اوّل میں فرماتے ہیں،

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
"اسلام اگر ایک قلعہ ہے تو توحید اس کا دروازہ
ہے"

سورۃ الابراہیم میں آیت نمبر 25 میں ارشاد ہے کہ

**"ہم نے آپ سے پہلے جو بھی نبی
بھیجا اسے یہی وحی کی کہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں، لہذا میری عبادت
کرو۔"**

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

سورۃ اخلاص میں ارشاد ہے کہ

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ

کسی سے جنا گیا اور نہ اس نے کسی کو جنا۔ اور نہ

ہی اسکا کوئی ہمسر ہے

2. عقیدہ رسالت (ختم نبوت):

عقیدہ رسالت کو اللہ تعالیٰ نے کلمہ

کے دوسرے حصہ میں بیان کیا ہے۔ "محمد الرسول اللہ"

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

سورۃ احزاب کی آیت نمبر 40 میں ارشاد ہے کہ

"(لوگو) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں

سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول

ہیں اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں اور بے

شک اللہ بخوبی جاننے والا ہے"

ہمیں زندگی کے ہر معاملات کے لیے آپ ﷺ کی

تعلیمات کی ضرورت ہے اور بے شک آپ ﷺ کی تعلیمات

صراط مستقیم پر چلاتی ہیں

سورۃ النساء کی آیت نمبر 80 میں ارشاد ہے کہ

"جس نے محمد ﷺ کی اطاعت کی

اس نے میری اطاعت کی اور جس نے انکار

کیا۔ اے پیغمبر! ہم نے تمہیں انکا نگہبان

بنا کر نہیں بھیجا"

تاریخ: ___/___/___

3. اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات :-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات زندگی فراہم کرتا ہے۔ پیدائش سے کر وفات تک تمام بنیادی ضروریات میں رہنمائی مہیا کرتا ہے جیسا کہ بچے کی پیدائش پر اسکے کان میں اذان دینا، عقیقہ کرنا اور وفات پر نماز جنازہ ادا کرنا۔ ایسے ہی زندگی کے تمام معاملات میں اسلام رہنمائی کرتا ہے۔

سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 208 کا مفہوم ہے۔ اللہ کہ اے لوگو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلو اور شیطان کی رہنمائی پیروی مت کرو۔

4. ذریعہ معاش :-

دین اسلام انسان کی ہر ایک چیز میں رہنمائی کر رہی ہے۔

ارشاد ہے کہ

بے شک حلال کمانا عبادت ہے۔

رزق حلال کمانے کو عبادت قرار دیا گیا ہے۔ جو بھی اپنی ضروریات، اپنے ماں باپ کی ضروریات یا اپنے اہل و عیال کی ضروریات کے لئے گھر سے نکلے گا اسکا ہر قدم عبادت کے زمرے میں آئے گا۔

5. اسلام ایک الہامی دین :-

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ انسانی عقل پر مبنی نہیں بلکہ اسکی ساری تعلیمات الہامی اور اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں جن میں

کوئی بھی تبدیلی ممکن نہیں

سورۃ العمران کی آیت نمبر 164 میں ارشاد ہے کہ

"اللہ تعالیٰ نے ان پر انہی میں سے نبی بنا کر بھیجا۔ جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انکا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے"

6. اخلاق حسنہ کی تعلیمات :-

اسلام میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اخلاق حسنہ کا مظاہرہ کرنا چاہئے

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ

میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

اخلاق حسنہ کے چار جز ہیں۔ صبر، عدل، عفت اور شجاعت۔ ان کو اپنا کر ہی انسان اخلاق حسنہ کا مظاہرہ کر سکتا ہے

7. ایمان اور نفس :-

اسلام کی اوّلین ضرورت ہے کہ اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی بھیجی گئی تمام تعلیمات پر یقین لانا۔ اور نفس یہ ہے کہ اللہ کی بتائی ہوئی تعلیمات پر ایمان لانا اور جن باتوں سے منع کیا ہو ان سے منع ہو جانا۔ یہ اسلام کے مرکزی معنی ہی تھا کہ ایک مرتبہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے

کہنے لگا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں زنا کا مرتکب ہوا ہوں،
مجھ پر حد مقرر کی جائیے۔ یہ اسلام ہی کی وجہ سے ہر
کوئی خود اپنا احتساب کرنے لگا۔

8. دین و دنیا کی وحدت:

بہت سے مذاہب میں کہا جاتا ہے کہ
دنیاوی کام کرنا گناہ ہے اور صرف دین کے کام کرنے
چاہئے۔ اسلام میں اس چیز کی ممانعت کی گئی۔ اسلام
میں تو بلکہ اہل و عیال کے لئے کمانا، محنت کرنا ثواب
کے زمرے میں آتا ہے۔
آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ
اور سے تنگ نہ لوگوں سے اپنا حصہ بہ نامت
بھولو۔
سورۃ القصص کی آیت نمبر 70 میں ارشاد ہے کہ

دنیا سے اپنا حصہ نظر انداز مت کرو۔

9. انفرادیت اور اجتماعیت:-

اسلام میں انفرادیت اور اجتماعیت
دونوں کو بہت اہمیت دی ہے۔ انفرادی زندگی کو بھی
بہت اہمیت دی ہے اپنے حقوق و فرائض پورے کرے،
نیکی اور بدی کا خیال کرے۔
سورۃ الزلزال میں ارشاد ہے کہ
جو کوئی بھی نیکی کرے گا وہ اسکو اپنی آنکھوں
کے سامنے پائے گا اور جو کوئی گناہ کرے گا وہ بھی دیکھے گا۔

اجتماعی زندگی میں بھی اسلام نے انسانوں کو مکمل ہدایت دی ہے۔ زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں تمہارے مال میں سے غریبوں اور یتیموں کا بھی حصہ۔

۱۰۔ اسلام ایک مکمل توازن:

اسلام ایک متوازن دین ہے۔ اسکی تعلیمات میں ہر چیز کا برابر توازن ہے چاہے دینی معاملات ہوں یا دنیاوی۔ سب میں توازن برقرار کرتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا

میں روزے بھی رکھتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ بے شک تمہارے نفس پر تمہارا حق ہے۔ تمہاری آنکھوں پر بھی تمہارا حق ہے۔ روزے بھی رکھا کرو، افطار بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو۔

حضور ﷺ نے فرمایا

"ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ بہتر ہے"

۱۱۔ سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام میں کسی بھی قسم کی مبہم تعلیمات نہیں ہیں۔ سب ایسی تعلیمات ہیں جن پر ہر انسان آسانی سے عمل کر سکتا ہے۔ اسلام کے آنے سے عرب سمیت پوری دنیا میں علم کی شمع روشن ہوئی۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے

"علم کا حصول ہر مرد و عورت پر فرض ہے"

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے باہر نکلتا ہے

Scanned with CamScanner

اسکے ہر قدم پر عبادت ہے

قرآن مجید میں کہا گیا ہے کہ

جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہیں وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔ (9:34)

12. ثبات اور تغیر:

اسلام ایک ابدی دین ہے۔ جس کی تعلیمات جو جامع ہیں۔ ان کو کوئی زوال نہیں ان تعلیمات کو کوئی بھی انسان کسی بھی وقت کا بیان سکتا ہے

سورۃ یونس کی آیت نمبر 64 میں ارشاد ہے کہ

اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

سورۃ احزاب میں آیت نمبر 62 میں ارشاد ہے کہ

تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

13. اصلاحی اور انقلابی تحریک:

اسلام محض ایک نظریاتی یا فلسفیہ دین نہیں بلکہ اصلاحی اور انقلابی تحریک کا حامل ہے

سورۃ العمران آیت نمبر 110 میں ارشاد ہے کہ

"تم وہ بہترین امت ہو جو اس لئے دنیا کے میدان میں لائی گئی کہ تم نیکی کا راستہ دکھاتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔

اللہ نے آپ ﷺ کے ذریعے دین اسلام کی تعلیمات لوگوں تک پہنچائی۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو ایک جماعت

میں منظم کیا اور خود ان تعلیمات پر عمل کر کے عملی نمونہ پیش کیا

۱۶۔ قرآن کریم کا حامل دین:

دین اسلام کی تعلیمات قرآن حکیم کے ذریعے تا قیامت لوگوں کے تحریر کر دی گئی۔ سورۃ البقرہ آیت نمبر 2

یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔

اور اللہ تعالی نے اس کتاب کی ذمہ داری بھی خود لی۔ سورۃ الحجر آیت نمبر 9 میں ارشاد ہے کہ

یہ کتاب ہم نے نازل کی اور ہم ہی اسکے محافظ ہیں۔

خلاصہ بحث:

اسلام کی ان خصوصیات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلامی تعلیمات انسانیت کے لئے انتہائی اہم ہیں اسلام میں انسانی زندگی کے ہر ایک پہلو کے متعلق رہنمائی فرمادی ہے چاہے وہ دینی ہو یا دنیاوی، اجتماعی ہو یا انفرادی، سماجی اور معاشی۔ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی انسانی دنیا و آخرت میں فلاح پا سکتا ہے